DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ:21-06-2025

DGPR NEWS PAPER CLIPPINGS

نمبرشار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ایران اسرائیل جنگ سرحدی علاقوں میں پیٹرول اشیائے ضروریہ کی قلت نہیں ہونے دیں گے وزیراعلی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ترقی وخوشحالی میں محکمہ مواصلات کا کردار کلیدی ہے سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بلاول کی عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی قابل فخر ہے بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	ایری گیشن زرائی پانی کی فراہمی اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے صادق عمرانی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	عوام کو ریلیف دے کر ٹیکسز میں کمی کریں گے محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	سکولوں کی تالہ بندی پر ایکشن لیا جائے گا راحیلہ درانی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	کوئٹہ کراچی نیشنل ہائی وے این 25 پر تیزی سے کام کر رہے ہیں عبدالعلیم خان۔	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی وزیراعظم خود کر رہے ہیں اعظم تارڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	ملازمین کے ساتھ وعدہ خلافی کی گئی بجٹ میں موجود خامیوں کو دور کیا جائے ارکان صوبائی اسمبلی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	اراکان اسمبلی کا احتجاج سپیکر نے کیسکو چیف کو اج طلب کر لیا۔	جنگ ودیگراخبارات
11	چمن شہید لیویز اہلکار کی نماز جنازہ میں سول وعسکری حکام کی شرکت۔	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی 35 ایکڑ پر کاسب مضر صحت فصلیں تلف	جنگ ودیگراخبارات
13	مرد اور خواتین ووٹرز کے فرق میں واضح کمی آرہی ہے علی اصغر سیال۔	جنگ ودیگراخبارات
14	جوانوں نے ہمیشہ ملک وقوم کے لیے جانوں کے ندرانے پیش کیے ڈی جی لیویز	جنگ ودیگراخبارات
15	میٹروپولیٹر نے کوئٹہ کو گندگی کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا رحیم کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	عالم اسلام انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگراخبارات
17	مستونگ میں نوجوان اغواء ورثانے احتجاجا قومی شاہراہ بلاک کر دی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان گرینڈ کا صوبہ بھر میں احتجاج دفاتر کی تالا بندی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

خضدار ڈکیتی مقدمہ میں مفرور دیگر جرائم پیشہ عمل زبان گرفتار، پشین مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈاکٹر جاں بحق۔،چاغی مزاحمت پر موٹر سائیکل سوار زخمی، پ،گور زمین کے تنازہ پر دو افراد زخمی

CamScanner

DGPR NEWS PAPER CLIPPINGS

عوامی مسائل

چاہی88 کروڑ روپے کے واٹر سپلائی سکیم پروجیکٹ سست روی کا شکار

اداریہ

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **ائندہ مالی سال میں صحت کے لیے 87.4 عرب روپے مختص** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے گذشتہ روز بلوچستان کے آئندہ مالی سال 2025-26ء کا اعلان کیا جس میں آئندہ مالی سال میں صحت کیلئے 87.4ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے صحت کا بہتر نظام نہ صرف لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ مختلف بیماریوں کی روک تھام، علاج معالجہ اور فروغ صحت کے حوالے سے اقدامات کرنا پبلک سیکٹر میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔اسی لیے شعبہ صحت ہماری حکومت کی اولین ترجیحات تین شامل ہے۔ محکمہ صحت نے ریکارڈ مدت میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا آغاز کیا تھا اور مزید اس پروگرام کو وسعت دی جارہی ہے۔اس انقلابی اقدام سے صوبے کے شہریوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں آسانیاں پیدا ہوئی۔ ہیں۔لورالائی اور خضدار میں برن یونٹس کا قیام اور ان کی مشینری و دیگر ضروری آلات کی فراہمی اور کوئٹہ میں نئے قائم شدہ کینسر ہسپتال ٹراما سنٹر کو سہولیات مہیا کرنا حکومتی اقدامات میں شامل ہے۔رواں مالی سال بلوچستان کے تمام اضلاع کے لیے 166 ایمبولنسز کی خریداری کی گئی ہے۔

رواں مالی سال کے دوران 663 میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز اور سٹاف زیر کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی کئے جاچکے ہیں

اداریے :

بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Grievances of govt employees" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF P
RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ تعلقات عام
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 30 روپے
جلد 54 | ہفتہ 24 ذوالحجہ 1446ھ 21 جون 2025ء | نمبر 168

ایران اسرائیل جنگ

سرحدی علاقوں میں پیٹرول، اشیائے ضروریہ کی قلت نہیں ہونے دینگے، وزیراعلیٰ

ایمرجنسی یا جو بھی اقدامات کرنے پڑے کرینگے، وفاقی وزیر پٹرول کو صورتحال سے آگاہ کر دیا، سرفراز بگٹی کا پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال

بلوچستان حکومت میں اختلاف نہیں، انسداد دہشتگردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن و امان کے مسائل حل ہونگے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں پیٹرول سمیت دیگر اشیاء کی قلت ہونے نہیں دیں گے، یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح

بقیہ ... نمبر

بلوچ کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ ایران اسرائیل جنگ کی وجہ سے بلوچستان کے ایران سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں مختلف اشیاء کی قلت پیدا ہوگئی، پیٹرول اور اشیاء خورد و نوش دستیاب نہیں، مکران میں بجلی ایران سے آتی ہے جو اس وقت نہیں، وفاقی اور صوبائی حکومتیں صورتحال کے پیش نظر اقدامات کریں، حکومت بارڈر ایریا میں پٹرول اور راشن کی فراہمی یقینی بنائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایران اسرائیل جنگ سے ایک بحرانی صورتحال ہے، میں گوادر گیا تھا وہاں بھی لوگوں نے اس جانب توجہ دلائی، میری وفاقی وزیر پٹرولیم سے بات ہوئی ہے، وہاں پیٹرول سمیت دیگر اشیاء کی قلت ہونے نہیں دیں گے، اس کے لئے ایمرجنسی لگانی پڑی یا جو بھی اقدامات کرنے پڑے کریں گے۔ بارڈر ایریا میں کھانے پینے کی اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قانون سازی پارلیمنٹ کا

کام ہے، کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ اور غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی لائی جائے، بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں اجناس، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر کمیٹی میں اتفاق رائے پیدا کیا، حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن و امان کے مسائل حل ہونگے انسداد دہشت گردی ایکٹ کو چیلنج کرنا کسی بھی شہری کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے کی تعمیر و ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ پیش کیا، بجٹ میں غیر ترقیاتی فنڈز میں اضافے کو روکنے کیلئے حکومت اقدامات کر رہی ہے، ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ اور غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی لائی جائے تاکہ صوبے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنایا اور صوبے کی پسماندگی کو دور کیا جا سکے اس کیلئے حکومت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے وزیراعلیٰ ہاؤس سے کہا ہے، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں 1832 اسامیاں ختم کی گئی ہیں غیر ترقیاتی بجٹ پر جتنا بھی کٹ لگے وہ مناسب ہے تاکہ ترقی میں اضافہ ہو اور عام بلوچستانی کو اس کا فائدہ ہو۔ ایک سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ منظور یا مسترد اسمبلی سے ہوتا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ کوئی اختلاف یا نشست نہیں ہوئی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ایران اسرائیل جنگ کے باعث کی بارڈر کی بندش سے پاک ایران سرحدی علاقوں میں پیدا ہونے والی صورتحال اور ان علاقوں میں بسنے والے لوگوں کو درپیش مسائل اور مشکلات پر قابو پانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، ان علاقوں میں اشیا خورد و نوش کی قلت پیدا نہیں ہونے دیں گے، حکومت دستیاب وسائل کو بروکار لاتے ہوئے پاک ایران سرحدی علاقوں میں شہریوں کو اشیا خورد و نوش کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈی سی ڈیرہ بگٹی زوہیب الحسن کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایم این اے سردار یعقوب ناصر ملاقات کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

الٰہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی: سید ممتاز احمد

جلد 53 | ہفتہ 24 ذوالحج 1446ھ 21 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 352

سرحدی اضلاع میں اشیاء خورد و نوش کی قلت پیدا نہیں ہونے دینگے بلوچستان حالت جنگ میں، ریاست "فتنہ الہندوستان" کے لشکر سے نبرد آزما ہے، وزیراعلیٰ

انسداد دہشتگردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن وامان کے مسائل حل ہونگے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے تو کر سکتا ہے، اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں

مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلاف یا نشست نہیں ہوئی بلکہ اسپیکر بلوچستان کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے صوبائی حکومت میں اختلاف نہیں نہ ہی کابینہ میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں

سیکورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہے ہیں صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ہے آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہونگے، جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں کوشش ہے کہ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کم کر کے عوام اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں، سرحدی علاقوں میں ایران جنگ کے باعث صورتحال پر نظر ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں ایندھن، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے، جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر تبصرہ نہیں کروں گا، حکومت کا کام قانون سازی ہے اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں، بلوچستان حکومت میں اختلاف نہیں، کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہی ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا، انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر اسمبلی میں اتفاق رائے پیدا کیا ہمارا حق ہے کہ قانون سازی کریں عدالتوں کا کام ہے کہ وہ قوانین کی تشریح کریں اگر کوئی غیر آئینی کام ہوا ہے تو اسے درست کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد دہشتگردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن وامان کے مسائل حل ہوں گے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے تو وہ ان کا کام ہے حکومت کا کام قانون بنانا اور عدالت اس کی تشریح کرتی ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ نے منظور یا مسترد اسمبلی سے ہونا ہے اگر بجٹ منظور ہوتا ہے تو بلوچستان کی لامحدود اسمبلی کے پاس یہ اختیار موجود ہے کہ وہ اسے منظور یا مسترد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلاف یا نشست نہیں ہوئی بلکہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت ایک جنگ جاری ہے یہاں پر فتنہ الہندوستان نے ہمارے خلاف انتہاء پسندی شروع کی ہے اس صورتحال میں کمی بیشی ہوتی ہے حکومت سیکورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہے ہیں صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ہے صوبے میں آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں کوشش ہے کہ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کم کر کے عوام اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات پر روز اول سے کہا تھا کہ ہمیں اس حوالے سے خود کفیل ہونا چاہیے سرحدی علاقوں میں ایران میں جنگ کے باعث صورتحال دیکھ رہے ہیں حکومت سرحدی علاقوں میں اشیاء خورد و نوش کی کمی نہیں ہونے دیگی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 187 ہفتہ 24 ذوالحج، 21 جون 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

ن لیگ سے اختلاف نہیں، کوشش ہے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ ہو، وزیراعلیٰ

انسداد دہشت گردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن وامان کے مسائل حل ہوں گے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں 832 آسامیاں ختم کیں، غیر ترقیاتی بجٹ پر جتنا کٹ لگے وہ مناسب ہے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قانون سازی پارلیمنٹ کا کام ہے، کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ اور غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی لائی جائے، بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں ایندھن، خوراک سمیت دیگر اشیاء (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

(بقیہ) کی کمی نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر کیبنٹ میں اتفاق رائے پیدا کیا، حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن وامان کے مسائل حل ہونگے انسداد دہشت گردی ایکٹ کو چیلنج کرنا کسی بھی شہری کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے کی تعمیر وترقی کو مد نظر رکھتے ہوئے بجٹ پیش کیا بجٹ میں غیر ترقیاتی فنڈز میں اضافے کو روکنے کیلئے حکومت اقدامات کر رہی ہے، ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ اور غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی لائی جائے تاکہ صوبے کی تعمیر وترقی کو یقینی بنایا اور صوبے کی پسماندگی کو دور کیا جاسکے اس کیلئے حکومت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس کا آغاز وزیراعلیٰ ہاؤس سے کیا ہے، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں 832 اسامیاں ختم کی گئی ہیں غیر ترقیاتی بجٹ پر جتنا بھی کٹ لگے وہ مناسب ہے تاکہ ترقی میں اضافہ ہو اور عام بلوچستانی کو اس کا فائدہ ہو۔ ایک سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ منظور یا مسترد اسمبلی نے کرنا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ کوئی اختلاف یا نشست نہیں ہوئی، سپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر ملاقات کر رہے ہیں، صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ اور نوابزادہ میر سیف اللہ خان مگسی بھی موجود ہیں

سرحدی علاقوں میں پٹرول کی قلت نہیں ہونے دینگے، سرفراز بگٹی

مختلف اشیاء کی قلت روکنے کیلئے ایمرجنسی سمیت جو اقدامات ہوئے کرینگے

ایران اسرائیل جنگ کی وجہ سے بحرانی صورتحال ہے، پوائنٹ آف آرڈر پر جواب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایران سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں پٹرول سمیت دیگر اشیاء کی قلت ہونے نہیں دیں گے، اس (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

کے لئے ایمرجنسی لگانی پڑی یا جو بھی اقدامات کرنے پڑے کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ ایران اسرائیل جنگ کی وجہ سے بلوچستان کے ایران سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں مختلف اشیا کی قلت پیدا ہوگئی، پٹرول اور اشیاء خورد ونوش دستیاب نہیں، مکران میں بجلی ایران سے آتی ہے جو اس وقت نہیں، وفاقی اور صوبائی حکومتیں صورتحال کے پیش نظر اقدامات کریں حکومت بارڈر ایریا میں پٹرول اور راشن کی فراہمی یقینی بنائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 21 جون 2025ء بمطابق 24 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 168

بلوچستان حکومت میں کوئی اختلاف ہے نہ کابینہ میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں، میر سرفراز بگٹی

ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں ایندھن، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے، جان جمالی ہمارے سینئر ان کی رائے کا احترام کرتے ہیں

حکومت کا کام قانون سازی ہے، اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں، اسمبلی اجلاس سے خطاب و صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں ایندھن، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے، جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر تبصرہ نہیں کروں گا، حکومت کا کام قانون سازی ہے اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں، بلوچستان حکومت میں اختلاف نہیں، کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا کام قانون سازی ہے جس پر کسی میں اتفاق رائے پیدا کیا ہمارا حق ہے کہ قانون سازی کریں عدالتوں کا کام ہے کہ وہ قوانین کی تشریح کریں

بقیہ نمبر 11 صفحہ 7

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

اگر کوئی غیر آئینی کام ہوا ہے تو اسے درست کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سمجھتی ہے کہ اس [illegible] ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن و امان کے مسائل حل ہوں گے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے تو وہ ان کا کام ہے حکومت کا کام قانون بنانا اور عدالت اس کی تشریح کرتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کے [illegible] ایران میں موجود ہیں بجٹ کے منظور یا مسترد اسمبلی سے ہونا ہے اگر بجٹ منظور ہونا ہے تو بلوچستان کی نمائندہ اسمبلی کے پاس یہ اختیار موجود ہے کہ وہ اسے منظور یا مسترد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلاف پر نشست نہیں ہوئی بلکہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت ایک جنگ جاری ہے یہاں پر را [illegible] نے ہمارے خلاف انتہا پسندی شروع کی ہے اس صورتحال میں کمی بیشی ہوتی ہے حکومت سیکورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہے ہیں صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ہے صوبے میں آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں کوشش ہے کہ ان او اینڈ ایم بجٹ کم کر کے عوام اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] منصوبوں پر روز اول سے کہا تھا کہ ہمیں اس حوالے سے خود کفیل ہونا چاہیے سرحدی علاقوں میں ایران میں جنگ کے باعث صورتحال دیکھ رہے ہیں حکومت سرحدی علاقوں میں اشیاء خورونوش کی کمی نہیں ہونے دے گی۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
CLIPPING SERVICE
Bullet No 9
Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 76 | ہفتہ 21 جون 2025ء، 24 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 284

بلوچستان حکومت میں کوئی اختلاف نہیں، میر سرفراز بگٹی

کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہیں، اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر کیبنٹ میں اتفاق رائے پیدا کیا ہمارا حق ہے کہ قانون سازی کریں عدالتوں کا کام ہے کہ وہ قوانین کی تشریح کریں اگر کوئی غیر آئینی کام ہوا ہے تو اسے درست کر دیں

سیکورٹی صورتحال کو بہتر کرنے کے لیے بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں، حکومت سرحدی علاقوں میں اشیاء خورد و نوش کی قلت نہیں ہونے دے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں ایندھن، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی قلت نہیں ہونے دیں گے، جہاں عدالتی ادارے متحرک ہیں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر تبصرہ نہیں کروں گا، حکومت کا کام قانون سازی ہے اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں، بلوچستان حکومت میں اختلاف نہیں، کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جہاں عدالتی ادارے متحرک ہیں ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر کیبنٹ میں اتفاق رائے پیدا کیا ہمارا حق ہے کہ قانون سازی کریں عدالتوں کا کام ہے کہ وہ قوانین کی تشریح کریں اگر کوئی غیر آئینی کام ہوا ہے تو اسے درست کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد منشیات ایکٹ سے بلوچستان میں منگ پرمٹ اور امن وامان کے مسائل حل ہوں گے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے تو

وہ ان کا کام ہے حکومت کا کام قانون بنانا اور عدالت اس کی تشریح کرتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ نے منظور یا مسترد اسمبلی سے ہونا ہے اگر بجٹ منظور ہوتا ہے تو بلوچستان کی نمائندہ اسمبلی کے پاس یہ اختیار موجود ہے کہ وہ اسے منظور یا مسترد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلاف یا شکست نہیں ہوئی بلکہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت ایک جنگ جاری ہے یہاں پر دانستہ (فتنہ) نے ہمارے خلاف انتہا پسندی شروع کی ہے اس صورتحال میں کمی بیشی ہوتی ہے حکومت سیکورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہے ہیں صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ہے صوبے میں آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں کوشش ہے کہ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کم کر کے عوام اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات پر روز اول سے کہا تھا کہ ہمیں اس حوالے سے خود کفیل ہونا چاہیے سرحدی علاقوں میں ایران میں جنگ کے باعث صورتحال دیکھ رہے ہیں حکومت سرحدی علاقوں میں اشیاء خورد و نوش کی کمی نہیں ہونے دے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر ... اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسمبلی اجلاس سے قبل پارلیمانی سیکرٹری ... بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | ہفتہ 21 جون 2025ء بمطابق 24 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 167

بلوچستان حکومت سرحدی اضلاع میں اشیاء خورد و نوش کی کمی نہیں ہونے دیگی

میر سرفراز بگٹی

حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ سے مسنگ پرسنز اور امن وامان کے مسائل حل ہونگے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے اسمبلی قانون منظور یا مسترد کر سکتی ہے

بلوچستان میں راشد لشکر نے ہمارے خلاف انتہا پسندی شروع کی ہے امن وامان کے حوالے سے اقدامات کررہے ہیں آہستہ آہستہ نتائج سامنے آئیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں ایندھن، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے، جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر تبصرہ نہیں کروں گا، حکومت کا کام قانون سازی ہے اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں، بلوچستان حکومت میں اختلاف نہیں، کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر کمیٹی میں اتفاق رائے پیدا کیا ہمارا حق ہے کہ قانون سازی کریں عدالتوں کا کام ہے کہ وہ آئین کی تشریح کریں اگر کوئی غیر آئینی کام ہوا ہے تو اسے درست کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد دہشتگردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن وامان کے مسائل حل ہونگے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے تو وہ ان کا کام ہے حکومت کا کام قانون بنانا اور عدالت اس کی تشریح کرتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ نے منظور یا مسترد اسمبلی سے ہونا ہے اگر بجٹ منظور ہوتا ہے تو بلوچستان کی قانون ساز اسمبلی کے پاس یہ اختیار موجود ہے کہ وہ اسے منظور یا مسترد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلاف یا نشست نہیں ہوئی بلکہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت ایک جنگ جاری ہے یہاں پر راشد لشکر نے ہمارے خلاف انتہا پسندی شروع کی ہے اس صورتحال میں کمی بیشی ہوئی ہے حکومت سیکورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہے ہیں صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ہے صوبے میں آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں کوشش ہے کہ ان اوقات بجٹ کم کرکے عوام اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات پر وفاق سے کہا تھا کہ ہمیں اس حوالے سے خود کفیل ہونا چاہیے سرحدی علاقوں میں ایران میں جنگ کے باعث صورتحال دیکھ رہے ہیں حکومت سرحدی علاقوں میں اشیاء خورد و نوش کی کمی نہیں ہونے دے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | ہفتہ 21 جون 2025ء بمطابق 24 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-166

حکومت میں اختلافات نہیں، انسداد دہشتگردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن و امان کے مسائل حل ہوں گے

بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں اپید حسن، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے، جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر تبصرہ نہیں کرو

شہریوں کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ نے منظور یا مسترد اسمبلی سے ہونا ہے اگر بجٹ منظور ہوتا ہے تو بلوچستان کی نمائندہ اسمبلی کے پاس یہ اختیار موجود ہے کہ وہ اسے منظور یا مسترد کر سکتے ہیں

بلوچستان میں اس وقت ایک جنگ جاری ہے یہاں پر را فتنہ الشکر نے ہمارے خلاف انتہاپسندی شروع کی ہے اس صورتحال میں کمی بیشی ہوتی ہے حکومت سیکیورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہی ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ایران سے منسلک سرحدی اضلاع میں اپید حسن، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 7)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

دیں گے، جہاں جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر تبصرہ نہیں کروں گا، حکومت کا کام قانون سازی ہے اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں۔ بلوچستان حکومت میں اختلاف نہیں، کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا اس اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر کمیٹی میں اتفاق رائے پیدا کیا ہمارا حق ہے کہ قانون سازی کریں عدالتوں کا کام ہے کہ وہ قوانین کی تشریح کریں اگر کوئی غیر آئینی کام ہوا ہے تو اسے درست کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد دہشتگردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن و امان کے مسائل حل ہوں گے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے تو وہ ان کا کام ہے حکومت کا کام قانون بنانا اور عدالت اس کی تشریح کرتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ نے منظور یا مسترد اسمبلی سے ہونا ہے اگر بجٹ منظور ہوتا ہے تو بلوچستان کی نمائندہ اسمبلی کے پاس یہ اختیار موجود ہے کہ وہ اسے منظور یا مسترد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلاف پر نشست نہیں ہوئی بلکہ سپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت ایک جنگ جاری ہے یہاں پر را فتنہ الشکر نے ہمارے خلاف انتہاپسندی شروع کی ہے اس صورتحال میں کمی بیشی ہوتی ہے حکومت سیکیورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہے ہیں صوبے میں پی ایچ اے کو اے ایم میں تبدیل کیا جا رہا ہے صوبے میں آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں کوشش ہے کہ غیر ترقیاتی بجٹ کم کر کے عوام اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ پبلک ویلفیئر منصوبہ جات پر روز اول سے کہا تھا کہ ہمیں اس حوالے سے خود کفیل ہونا چاہیے سرحدی علاقوں میں ایران میں جنگ کے باعث صورتحال دیکھ رہے ہیں حکومت سرحدی علاقوں میں اشیاء خورونوش کی کمی نہیں ہونے دے گی۔

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید مسیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 21 جون 2025ء، 24 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 168

صوبے کی پسماندگی دور کرنے کیلئے حکومت سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ترقیاتی فنڈز کم ہونے کی وجہ سے صوبے میں ترقی نظر نہیں آتی ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ اور غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی لائی جائے

پاک ایران بارڈر کے قریب عوام کو تمام سہولیات دی جائے گی، بلوچستان حکومت بارڈر ایریا میں راشن فراہمی یقینی بنائے، میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن/ اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ ترقیاتی فنڈز کم ہونے کی وجہ سے صوبے میں ترقی نظر نہیں آتی ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ اور غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی لائی جائے پارلیمنٹ کا کام قانون بنانا اور اسے منظور کرانا ہے لاپتہ افراد کے مسئلے سمیت دیگر مسائل کے حل کیلئے اسمبلی نے انسداد دہشت گردی ایکٹ پاس کروایا ہے اور سیکورٹی فورسز کا کام اس ایکٹ پر عمل درآمد کروانا ہے پاک ایران سرحدی علاقوں اشیاء خورد و نوش کی قلت پیدا نہیں ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر دیگر صوبائی وزرا بھی موجود تھے میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت نے عوام کے مفاد اور صوبے کی تعمیر و ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ پیش کیا ہے اب ایوان میں عوامی بجٹ پر منتخب عوامی نمائندوں نے اپنی رائے دے کر اسے منظور کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بجٹ میں غیر ترقیاتی فنڈز میں اضافے کو روکنے کیلئے حکومت اقدامات کر رہی ہے کیونکہ ترقیاتی فنڈز کم ہونے کی وجہ سے صوبے میں ترقی نظر نہیں آتی ہماری کوشش ہے کہ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ اور غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی لائی جائے تاکہ صوبے کی تعمیر و ترقی کو یقینی بناتے ہوئے صوبے کی پسماندگی کو دور کیا جاسکے اس کیلئے حکومت تمام سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ کو چیلنج کرنا کسی بھی شہری کا حق ہے کیونکہ پارلیمنٹ کا کام قانون بنانا اور اسے پارلیمنٹ سے منظور کروانا ہے قانون بنا کر اس پر عمل کروا کر عوام کے مسائل حل کئے جاسکتے ہیں اس لئے انسداد دہشت گردی ایکٹ کے منظور ہونے سے لاپتہ افراد کے مسئلے سمیت دیگر مسائل کے حل کے لئے اسمبلی سے انسداد دہشت گردی ایکٹ پاس کروایا گیا ہے اور اب سیکورٹی فورسز کا کام ہے کہ انسداد دہشت گردی ایکٹ پر عملدرآمد کروائے ایک سوال کے جواب میں ایران اسرائیل جنگ کے باعث کی بارڈر کی بندش سے پاک ایران سرحدی علاقوں میں پیدا ہونی والی صورتحال اور ان علاقوں میں بسنے والے لوگوں کو درپیش مسائل اور مشکلات پر قابو پانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں اور ان علاقوں میں اشیا خورد و نوش کی قلت پیدا نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ حکومت دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے پاک ایران سرحدی علاقوں میں شہریوں کو اشیا خورد و نوش کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے اس حوالے سے متعلقہ حکام کو احکامات دے گئے ہیں۔ دریں اثنا بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 55 منٹس کی تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں بجٹ مالی سال 26۔2025 پر عام بحث ہوئی نور محمد دمڑ نے خلاف کمک ٹاک بنانے کی ایف آئی اے سے تحقیقات کرائی جائیں گی جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ ایران اور اسرائیل کشیدگی کے باعث پاک ایران بارڈر پر اشیاء خورد و نوش کی قلت نہیں ہونے دیں گے اس سلسلے میں صوبائی حکومت بھرپور اقدامات اٹھائی جائے گی پاک ایران بارڈر پر رہائش پذیر عوام کو اس مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے بلکہ ان کے ساتھ اور تمام ضرورت پورا کریں گے اس سے قبل رکن صوبائی اسمبلی رحمت بلوچ نے کہا ہے کہ ایران اسرائیل کی کشیدگی کے باعث بارڈر ایریا میں خورد و نوش کی چیزوں کی قلت پیدا ہوگئی ہے بلوچستان حکومت بارڈر ایریا میں راشن فراہمی یقینی بنائیں گے اپنے لوگوں کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

امت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 1

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 123
ہفتہ 21 جون 2025ء	24 ذی الحج	1446ھ		رجسٹرڈ ایل سی پی-10	

سرحدی اضلاع میں اشیاء کی کمی نہیں ہونے دینگے

انسداد دہشتگردی ایکٹ سے لاپتہ افراد اور امن وامان کے مسائل حل ہونگے

جان جمالی ہمارے سینئر ان کی رائے کا احترام کرتے ، حکومت کا کام قانون سازی ، اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں

کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہیں ، صوبے میں بی کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ، آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہو نگے ، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ایران سے متصل سرحدی اضلاع میں ایدھن ، خوراک سمیت دیگر اشیاء کی کمی نہیں ہونے دیں گے ۔ جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتے ہوئے اس پر تبصرہ نہیں کرونگا ، حکومت کا کام قانون سازی ہے اگر عدالتیں سمجھتی ہیں کہ کوئی غیر قانونی کام ہوا ہے تو اس میں درستگی کر دیں ، بلوچستان حکومت میں اختلاف نہیں ، کابینہ میں تبدیلیاں نہیں ہونے جا رہیں ۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جان جمالی ہمارے سینئر ہیں ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں اس پر تبصرہ نہیں کرونگا ۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کا کام قانون سازی ہے اس پر کسی میں اتفاق رائے پیدا کیا ہمارا حق ہے کہ قانون سازی کریں عدالتوں کا کام ہے کہ وہ قوانین کی تشریح کریں اگر کوئی غیر آئینی کام ہوا ہے تو اسے درست کر دیں ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سمجھتی ہے کہ انسداد دہشتگردی ایکٹ سے بلوچستان میں مسنگ پرسنز اور امن وامان کے مسائل حل ہونگے اگر کوئی اس پر تنقید کرتا ہے تو وہ انکا کام ہے حکومت کا کام قانون بنانا اور عدالت اس کی تشریح کرتی ہے ۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہریوں کے نمائندے ایوان میں موجود ہیں بجٹ نے منظور یا مسترد اسمبلی سے ہونا ہے اگر بجٹ منظور ہوتا ہے تو بلوچستان کی نمائندہ اسمبلی کے پاس یہ اختیار موجود ہے کہ وہ اسے منظور یا مسترد کر سکتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلاف یا نشست نہیں ہوئی بلکہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے ساتھ اسمبلی کے معاملات پر نشست ہوئی ہے ۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت ایک جنگ جاری ہے یہاں پر راکشا فکر نے ہمارے خلاف انتہا پسندی شروع کی ہے اس صورتحال میں کمی بیشی ہوتی ہے حکومت سیکورٹی صورتحال کو بہتر کرنے جا رہے ہیں صوبے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جا رہا ہے صوبے میں آہستہ آہستہ نتائج آنے شروع ہونگے ۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی 832 آسامیاں ختم کی ہیں کوشش ہے کہ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کم کر کے عوام اور نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں ۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات پر روز اول سے کہا تھا کہ ہمیں اس حوالے سے خود کفیل ہونا چاہیے سرحدی علاقوں میں ایران میں جنگ کے باعث صورتحال دیکھ رہے ہیں حکومت سرحدی علاقوں میں اشیاء خورد و نوش کی کمی نہیں ہونے دیگی ۔

کوئٹہ : وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی سردار یعقوب ناصر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTim
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1134 QUETTA Saturday June 21, 2025 / Dhul Hijjah 24, 1446

Bugti rules out shortages in border areas

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti assured that there will be no shortage of fuel, food, or other essential commodities in the border districts adjoining Iran, amid concerns over the regional fallout of the ongoing conflict across the border.

Speaking to journalists after the Balochistan Assembly session, Bugti sought to downplay political tensions, reiterating that there are no rifts within the provincial government or changes in the cabinet. "There is no difference in the government, and there are no cabinet changes," he said.

When asked about remarks made by former Chief Minister and senior politician Jan Muhammad Jamali, Bugti responded diplomatically, saying, "Jan Jamali is our senior, and I will not comment on his opinion."

Defending the assembly's recent legislative activity, Bugti emphasized the constitutional separation of powers, stating, "The job of the assembly is to make laws, and it is the job of the courts to interpret them. If anything unconstitutional has happened, the courts have the authority to correct it."

He said the government firmly believes that the recent legislation, particularly the Anti-Terrorism Act, will help address Balochistan's longstanding issues related to missing persons and law and order. "If someone criticizes, one got every right to do so. The government's responsibility is to legislate," he added.

In response to questions about the provincial budget, Bugti said it is now up to the assembly to approve or reject it. "The Balochistan Assembly has the constitutional power to pass or reject the budget placed before it," he remarked.

Bugti also confirmed that a meeting was recently held with the Speaker of the Balochistan Assembly to discuss legislative matters but denied reports of any friction with coalition partner Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N).

Commenting on the security situation, the Chief Minister described it as a state of "war," alleging that a "RAW-funded group" had initiated extremist activities in the province. "This situation fluctuates, but the government is actively working to improve it," he said, adding that "B areas" are being converted to "A areas" under enhanced security measures and results will be visible gradually. Highlighting fiscal discipline, Bugti revealed that 832 posts in the Chief Minister's Secretariat have been abolished as part of efforts to reduce non-development expenditures and redirect resources toward public welfare and youth empowerment.

On fuel supply, Bugti reiterated his long-held position: "From day one, I have maintained that we must become self-sufficient in petroleum products." He added that the government will not allow shortages in the border areas, even amid instability caused by the Iran conflict.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 JUN 2025 Page No. 12

ترقی وخوشحالی میں محکمہ مواصلات کا کردار کلیدی ہے، سلیم کھوسہ

سہولیات کی فراہمی سے بیشتر مسائل مقامی سطح پر حل ہو سکتے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (جنگ نیوز) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے [illegible] بہتری کا انحصار محکمے کی بہتر کارکردگی پر ہے انہوں نے محکمے کے چیف انجینئرز اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کے دہلیز پر ممکن بنائی جائے تو ان کے بیشتر مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہو سکتے ہیں اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی جان جعفر، تمام چیف انجینئرز، سپرنٹنڈنگ انجینئرز دیگر حکام بھی شریک تھے۔

MASHRIQ QUETTA

بلاول کی عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی قابل فخر ہے، بخت محمد کاکڑ

چیئرمین بلاول بھٹو کی قیادت نے پاکستانی قوم میں نئی امید اور اعتماد پیدا کیا ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کے سفارتی مشن کے سربراہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی وطن واپسی پر کامیاب دورے کے بعد مبارکباد پیش کرتے ہیں ہم بلاول بھٹو زرداری کی عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی پر فخر محسوس کرتے ہیں، اور ان کی دورے سے ملک کا احترام مزید مضبوط ہوا ......

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کا ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو کی قیادت نے پاکستانی قوم میں نئی امید اور اعتماد پیدا کیا ہے دنیا بھر میں پاکستان کا وقار بلند کرنے کے لیے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی کوششیں قابل ستائش ہیں انہوں نے کہا کہ پی پی پی بلوچستان کی طرف سے بلاول بھٹو زرداری کی کامیاب سفارت کاری پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور وطن آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں

عوام کو ریلیف دیکر ٹیکسز میں کمی کریں گے، محمد خان لہڑی

صوبائی بجٹ عوامی مسائل کے حل میں کارگر ثابت ہوگا، پارلیمانی لیڈر برائے ایکسائز

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی لیڈر برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام پر زیادہ ٹیکس لگانے کی بجائے عوام کو ریلیف دیکر ٹیکسز میں کمی کریں گے تاکہ عوام استفادہ اور دوسری جانب حکومتی آمدن میں بھی اضافہ ہو سکے عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے جس پر کام جاری ہے جلد اپنے علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے یہ بات انہوں نے......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز کی جانب سے زیادہ ٹیکسز لگانے کی بجائے کم ٹیکسز پر زیر غور ہے ہماری کوشش ہے کہ عوام زیادہ ٹیکسز کے زمرے میں نہ آئے بلکہ ان کو ریلیف فراہم کی جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت چاہتی ہے عوام ترقی کرے اور یہاں کے عوام وسائل اور مسائل [illegible] ان کا خاتمہ بھی ہو سکے موجودہ بجٹ میں بلوچستان پر توجہ اور صوبائی بجٹ کا انعقاد خوش آئند ہے اس رقم سے ہمارے پاس مسائل میں کمی اور وسائل میں اضافہ ہوگا۔

اریگیشن زرعی پانی کی فراہمی اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے، صادق عمرانی

پٹ فیڈر، کھیرتھر کینال کی ذیلی شاخوں کے کاشتکاروں، زمینداروں کو ٹیل تک پانی کی فراہمی یقینی بنائیں

آج ہی گڑھی رحمن سے کوٹ یلیاز تک زرعی پانی کی فراہمی کو ممکن بنا کر رپورٹ کریں، ایس ڈی او کو ہدایت

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ محکمہ اریگیشن کے افسران زرعی پانی کی فراہمی اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائیں پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینال کے ذیلی شاخوں کے کاشتکاروں اور زمینداروں کو ٹیل تک پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر اریگیشن بلوچستان میر محمد صادق عمرانی سے پاکستان تحریک انصاف کے ایگزیکٹو رکن وڈیرہ غرض محمد خان عمرانی اپنے برادری کے ہمراہ ملاقات کی وفد میں میر علی … عمرانی، میر … خان عمرانی، وڈیرہ شیر زمان عمرانی، وڈیرہ بشیر احمد عمرانی، میر ظفر علی عمرانی، میر … علی عمرانی اور سابق جنرل سیکرٹری PTI نصیرآباد محمد یونس … شامل تھے وفد سے ملاقات کے دوران مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی کو وفد نے ملاقاتی اور زرعی پانی کی شدید قلت کے بارے میں آگاہی دی اور اپنے علاقے تحصیل بابا کوٹ کے درپیش مسائل سے آگاہی دیتے ہوئے گڑھی رحمن سے لیکر کوٹ یلیاز تک پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے درخواست کی کہ ہم پچھلے 15 سالوں سے خریف کی فصل اگانے کے لیے پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں یہاں تک کہ کئی گھرانے … زمینداروں نے اپنے آباؤ اجداد کی زمین تک … پر مجبور ہو چکے ہیں، انہیں گڑھی رحمن سے لیکر کوٹ یلیاز تک پانی کی فراہم کریں جس پر میر محمد صادق عمرانی نے فوراً ایکشن لیتے ہوئے ایکسین اریگیشن اور SDO اریگیشن … کو ہدایت جاری کی کہ آج ہی گڑھی رحمن سے کوٹ یلیاز تک زرعی پانی کی فراہمی کو ممکن بنا کر رپورٹ کریں تاکہ علاقے کے کسان، ہاری اور زمیندار ربیع کی فصل اگا کر خوشحال زندگی گزار سکیں میر صادق عمرانی نے مزید کہا کہ خوشحال کسان کے لیے بلوچستان حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے زراعت کی فروغ کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کرتے ہوئے پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینال سمیت ذیلی شاخوں کی تعمیر و مرمت سمیت تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر … انہوں نے کہا کہ کسانوں اور زمینداروں کو زرعی پانی کی فراہمی کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کرتے ہوئے پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے

INTEKHAB QUETTA

اسکولوں کی تالہ بندی پر ایکشن لیا جائے گا، راحیلہ درانی

ملازمین کی تنخواہوں میں وفاقی طرز پر اضافہ اور کچھ مسائل پہلے سے چل رہے تھے ان کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے کہا ہے کہ گرینڈ الائنس کی جانب سے احتجاج کا سن کر مایوسی ہوئی ان کے تمام مطالبات منظور کر لیے گئے تھے اچانک احتجاج کرنا سمجھ سے بالاتر ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پہلے دن سے ہی کسی بھی سرکاری ملازم کو اسکول اور دفاتر بند کرنے پر کارروائی کا حکم دے رکھا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اس حوالے سے بات چیت کر کے اسکولوں کی بندش پر ایکشن لیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ملازمین کی تنخواہوں میں وفاقی طرز پر اضافہ اور کچھ مسائل پہلے سے چل رہے تھے ان کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے خاص کر اسکولوں کو تالا لگانا مایوس کن ہے ان کے اساتذہ کو اسکول کے اندر ہونا چاہیے اسکولوں کی بندش پر ایکشن ضرور لیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اس حوالے سے بات چیت کی جائے گی پتہ نہیں گرینڈ الائنس کے ملازمین کو اچانک کیا ہوا ہو پھر احتجاج پر چلے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 JUN 2025 Page No. 13

کوئٹہ کراچی نیشنل ہائی وے این 25 پر تیزی سے کام کر رہے ہیں

عبدالعلیم خان

سیدال خان سے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں وفاقی وزیر مواصلات و نجکاری عبدالعلیم خان، سینیٹر احمد خان، سردار الحاج محمد عمر گورگیج، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر عبدالشکور خان اور سینیٹر پونجو بھیل نے ملاقات کی

وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو وزارت کے جاری منصوبوں، ان کی رفتار، اہداف اور درپیش چیلنجز سے تفصیل سے آگاہ کیا

اسلام آباد (اے پی پی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں وفاقی وزیر مواصلات و نجکاری عبدالعلیم خان، سینیٹر [illegible] خان، سینیٹر احمد خان، سردار الحاج محمد عمر گورگیج، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر عبدالشکور خان اور سینیٹر پونجو بھیل نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال اور وفاقی بجٹ 2025ء سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے گفتگو کے دوران کہا کہ موجودہ حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔ اس مقصد کے تحت نہ صرف متعدد اہم اقدامات زیر غور ہیں بلکہ اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے مشاورت کے ساتھ بجٹ کو حقیقی معنوں میں عوام دوست بنانے کی سعی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

کہا کہ مواصلات کسی بھی ملک کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جدید اور موثر مواصلاتی نظام نہ صرف ملکی معیشت کو فروغ دیتا ہے بلکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ حکومت اس ضمن میں خصوصی توجہ دے رہی ہے کہ بلوچستان سمیت دور دراز علاقوں میں انفراسٹرکچر اور ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کو بہتر بنایا جائے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو وزارت کے جاری منصوبوں، ان کی رفتار، اہداف اور درپیش چیلنجز سے تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مواصلاتی شعبے میں کئی اہم منصوبہ جات تکمیل کے مراحل میں ہیں جن کے مثبت اثرات جلد عوام تک پہنچیں گے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام ادارے اور سیاسی قیادت ملک کی ترقی و خوشحالی کے لیے یکجا ہیں۔ پارلیمان، خاص طور پر ایوان بالا، وفاق کی مضبوطی، جمہوریت کے استحکام اور عوامی فلاح کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ہے، جہاں تمام اکائیوں کی نمائندگی موجود ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم سب مل کر باہمی مشاورت، دانشمندی اور قومی یکجہتی کے ساتھ پاکستان کو ایک خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بنانے کے سفر کو جاری رکھیں گے۔

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی وزیر اعظم خود کر رہے ہیں

اعظم تارڑ

بجٹ میں بلوچستان کو درپیش مشکلات کے خاتمے کیلئے کسی قسم کی توجہ نہیں دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ آغاز حقوق بلوچستان کی سفارشات پر آج تک عمل درآمد نہیں ہوا ہے، جان بلیدی

بلوچستان کے مسائل بہت زیادہ ہیں علاقہ بہت بڑا ہے وہاں پر تعلیم اور روزگار کے مسائل ہیں جن پر وفاقی حکومت بھرپور توجہ دے رہی ہے

اسلام آباد (آن لائن) ایوان بالا میں وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے بتایا ہے کہ حکومت بلوچستان کی ترقی کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور بلوچستان میں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کی نگرانی وزیر اعظم خود کر رہے ہیں۔ جمعہ کو ایوان بالا میں بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے بلوچستان کے سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ بجٹ میں بھی مسائل کو توجہ نہیں دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں بلوچستان کو درپیش بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

مشکلات کے خاتمے کیلئے کسی قسم کی توجہ نہیں دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ آغاز حقوق بلوچستان کی سفارشات پر آج تک عمل درآمد نہیں ہوا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح بلوچستان میں سیاسی اصلاحات کی بھی ضرورت ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان سب سے مشکل صورتحال سے دوچار ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم صحت، مواصلات اور انفراسٹرکچر پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اس موقع پر وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے جو سوالات اٹھائے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی اولین ترجیح بلوچستان ہے اور ابھی بلوچستان میں [illegible] سکول تعمیر کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں کی تعمیر کے حوالے سے بھی وزیر اعظم کے احکامات جاری ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل بہت زیادہ ہیں علاقہ بہت بڑا ہے وہاں پر تعلیم اور روزگار کے مسائل ہیں جن پر وفاقی حکومت بھرپور توجہ دے رہی ہے۔

ملازمین کے ساتھ وعدہ خلافی کی گئی

بجٹ میں موجود خامیوں کو دور کیا جائے، ارکان صوبائی اسمبلی

وفاقی حکومت بلوچستان کے فنڈز میں اضافہ کرے، صوبے میں 30 لاکھ نوجوان بے روزگار ہیں، آمدن کے ذرائع ناکافی ہیں

ناک صاف کرنے کی ویڈیو وائرل کی گئی، پورے ایوان کی بے عزتی ہے، ذمہ داروں کو سخت سزا دی جائے، ارکان کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ غیر ترقیاتی بجٹ کو کم کرکے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کرنا ہوگا، صوبے کی آمدن میں اضافہ کیلئے لائحہ عمل طے اور وفاقی حکومت بلوچستان کے فنڈز میں اضافہ کرے، مہنگائی کے تناسب سے ملازمین کی تنخواہیں نہیں بڑھائی گئیں، صوبے میں 30 لاکھ نوجوان بے روزگار ہیں، حکومت صرف 6 ہزار نوجوانوں کو روزگار دے رہی ہے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 55 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے سالانہ میزانیہ برائے مالی سال 2025-26 پر عام بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر خزانہ نے والیم 8 فراہم نہیں کیا اگر فراہم کیا جاتا تو تفصیل سے بات کرتے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں آمدن کے ذرائع ناکافی ہیں صوبے کی اپنی آمدن بڑھائی جائے، بجٹ استعمال کرنے کا طریقہ کار واضح نہیں، طریقہ کار کے تحت فنڈز خرچ ہونے چاہئیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ حکومت صوبے کی آمدن میں اضافے کیلئے لائحہ عمل طے کرے ساتھ ہی وفاقی حکومت بلوچستان کو دی جانے والی رقم میں اضافہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر خزانہ نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا کہ بجٹ میں 36 ارب روپے سرپلس ہیں تاہم ہماری معلومات کے مطابق 52 ارب روپے سرپلس ہیں اس کی بھی تحقیق ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ایک بڑا مسئلہ پینے کے پانی کی قلت کا ہے بجٹ میں پی ایچ ای کیلئے 11 ارب ناکافی ہیں، انہوں نے بجٹ میں محکمہ صحت، زراعت، پی ایچ ای، لائیو اسٹاک، لوکل گورنمنٹ کیلئے مختص بجٹ میں مزید اضافہ کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے محکمہ تعلیم کیلئے ایک کھرب روپے رکھے ہیں اس کے علاوہ ڈویلپمنٹ کی مد میں مزید 14 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، دیکھنا ہوگا کہ خطیر رقم کے بعد نتیجہ بھی ایسا ہی نکلے گا یا نہیں اس سلسلے میں ایک ٹاسک فورس تشکیل دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ انڈسٹریز کیلئے ترقیاتی مد میں ... ارب روپے رکھے گئے ہیں آیا صوبے کی انڈسٹری میں کون سی ترقی آئی ہے مذکورہ رقم کہاں خرچ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 42 ارب روپے رکھے گئے ہیں پتہ نہیں یہ کس مد میں رکھے گئے ہیں جبکہ ترقیاتی مد میں 12 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے تناسب سے ملازمین کی تنخواہیں نہیں بڑھائی گئی ہیں، بجٹ سے قبل حکومت کی مذاکراتی کمیٹی نے سرکاری ملازمین سے مذاکرات میں جو فارمولا طے کیا تھا سرکاری ملازمین کا گلہ ہے کہ اس پر عملدرآمد نہیں ہوا، حکومت ملازمین سے وعدے پر عملدرآمد کرے۔ انہوں نے کہا کہ جھالاوان میڈیکل کالج خضدار کیلئے بجٹ میں رقم مختص نہیں کی گئی اس سلسلے میں آج وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی ہے، جھالاوان میڈیکل کالج کے منصوبے کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پری بجٹ اجلاس منعقد نہیں کیا اب پوسٹ بجٹ اجلاس منعقد کرکے حکومت بجٹ سے متعلق اراکین اسمبلی کی تجاویز کو اہمیت دے۔ صوبائی وزیر شہزادہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بجٹ والیم آٹھ اراکین اسمبلی کو ایس ایم ایس میں فراہم کردیا جائے گا۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ پی ایس ڈی پی کی کاپیاں اراکین اسمبلی کو ای میل فراہم کی جائیں۔ جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بجٹ میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں ترقیاتی، غیر ترقیاتی فنڈز اور چھ ہزار اسامیوں کے سوا کچھ نہیں، ترقیاتی مد میں 250 ارب روپے 6 ہزار منصوبوں کیلئے مختص کئے گئے ہیں جن میں 3 ہزار منصوبے ایسے بھی ہیں جو سالوں سے چلے آرہے ہیں۔ بلوچستان کی آبادی سب سے زیادہ مگر ترقیاتی بجٹ کم ہے غیر ترقیاتی بجٹ کم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں غربت، جہالت، کرپشن، کمیشن خوری ہے، غیر ترقیاتی اخراجات کم کرکے کمیشن خوری، کرپشن کا خاتمہ کیا جائے، کرپشن کے خلاف ایوان سے بل منظور کیا جائے۔ کرپشن کے خلاف اقدامات کرنے ہوں گے، سرکاری گاڑیوں کے اخراجات کم کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں 30 لاکھ نوجوان بے روزگار ہیں، حکومت صرف 6 ہزار نوجوانوں کو روزگار دے رہی اور 25 لاکھ نوجوانوں کو بارڈر بند کرکے بے روزگار کررہی ہے، سرحدی تجارت بند کرکے حکومت نے چھ ہزار ملازمتوں کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک منصوبے میں بلوچستان کہاں ہے، بلوچستان کا کوئی منصوبہ سی پیک میں شامل ہی نہیں۔ حکومت عوام سے وعدے کرے بجٹ میں مختص پیسے کرپشن و کمیشن کی نظر نہیں ہوں گے بلکہ عوام پر خرچ کئے جائیں گے۔ پیپلز پارٹی کے رکن صمد گورگیج نے کہا کہ حکومت نے تعلیم کے شعبے کیلئے خطیر رقم مختص کی ہے جو خوش آئند ہے تاہم یہ رقم اصلاحات تک نہیں پہنچی آج بھی کئی اسکول بند ہیں اساتذہ اسکول نہیں جاتے۔

ارکان اسمبلی کا احتجاج، اسپیکر نے کیسکو چیف کو آج طلب کرلیا

لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں کمی کی بجائے اضافہ کردیا گیا، زرک مندوخیل، صادق عمرانی، علی مدد جتک، صمد گورگیج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا بجلی کی لوڈشیڈنگ پر احتجاج، اسپیکر نے کیسکو چیف کو آج دوپہر ایک بجے اسمبلی طلب کرلیا۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعہ کو پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن زرک مندوخیل نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کیسکو چیف کو طلب کیا جائے۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ نصیرآباد میں اس وقت 52 ڈگری سینٹی گریڈ ہے، اس شدید گرمی میں بھی اضافی گھنٹے لوڈشیڈنگ ہورہی ہے حالانکہ وہاں دو پاور پلانٹس بھی موجود ہیں۔ انہوں نے بھی اسپیکر سے کیسکو چیف کو طلب کرنے کی استدعا کی۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے کہا کہ کیسکو چیف کی یقین دہانی کے بعد لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کمی کی بجائے اضافہ کیا گیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے رکن صمد گورگیج نے کہا کہ جن علاقوں کے لوگ سو فیصد بل ادا کرتے ہیں وہاں بھی لوڈشیڈنگ ہورہی ہے، طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے حوالے سے ہم نے پہلے بھی کیسکو چیف کو صورتحال سے آگاہ کیا مگر کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بے ہودہ قسم کی ویڈیوز اپ لوڈ کی جارہی ہیں، سوشل میڈیا کی مانیٹرنگ کا نظام وضع کیا جائے۔ اس موقع پر اسپیکر نے کیسکو چیف کو آج دوپہر ایک بجے اسمبلی طلب کرنے کی رولنگ دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 JUN 2025 Page No. 15

چمن: شہید لیویز اہلکار کی نماز جنازہ میں سول و عسکری حکام کی شرکت

لیویز کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی، شہید کے گھر جا کر فاتحہ خوانی

چمن (ن ن) دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے لیویز اہلکار حشمت اللہ کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں میں ادا کی گئی۔ شہید لیویز اہلکار کی نماز جنازہ میں اسسٹنٹ کمشنر... سول و عسکری افسران، قبائلی عمائدین، علماء کرام اور علاقے کے عوام کی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ شہید لیویز اہلکار کی جسد خاکی کو لیویز کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ بعد ازاں ڈی سی ... اور دیگر سول و فوجی افسران شہید کے گھر گئے جہاں انہوں نے شہید کے والدین اور خاندان سے تعزیت کی اور فاتحہ پڑھی۔ انہوں نے شہید کی درجات کی بلندی اور والدین، خاندان اور عزیز و اقارب کیلئے صبر جمیل اور اجر عظیم کیلئے دعا کی۔

مرد اور خواتین ووٹرز کے فرق میں واضح کمی آرہی ہے، علی اصغر سیال

انتخابی عمل میں میڈیا اور سول سوسائٹی کے کردار کے موقع پر ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے ... تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر اقدامات کئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الیکشن کمیشن کے زیر اہتمام "انتخابی عمل میں میڈیا اور سول سوسائٹی کے کردار" کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ووٹرز کی تعداد میں مردوں کے مقابلے میں موجود فرق کو کم کرنے کے لئے کئی اہم اقدامات اٹھائے گئے ہیں جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں اور یہ فرق اب 13 فیصد سے کم ہو کر 7.3 فیصد رہ گیا ہے۔ ورکشاپ کا مقصد بھی عوام میں احساس ذمہ داری کو فروغ دینا ہے۔ جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر ... نے کہا کہ پچھلے برسوں میں کئی ترتیبی و انتظامی اقدامات اٹھائے گئے جن سے نہ صرف ... میں اضافہ ہوا بلکہ ... انتخابی عمل میں ... کردار پر بھی بات کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، 135 ایکڑ پر کاشت مضر صحت فصلیں تلف

یہ فصلیں نالوں کے پانی سے سیراب کی گئیں جو شہریوں کیلئے سنگین خطرے سے خالی نہیں تھیں

پولیس پر پتھراؤ کرنے پر 3 افراد گرفتار، قانون سے کوئی بالاتر نہیں، ڈی جی بی ایف اے خورشید عالم

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے شہریوں کی صحت کے تحفظ اور خوراک کی بہتری کیلئے جاری مہم کے تحت ... سے کاشت کی جانے والی غیر صحت بخش سبزیوں کے خلاف بڑی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ تازہ ترین ایکشن میں 135 ایکڑ سے زائد رقبے پر کاشت مضر صحت فصلیں جن میں ... شامل تھے مکمل طور پر تلف کر دی گئیں۔ ان فصلوں کو نالوں اور آلودہ پانی سے سیراب کیا جا رہا تھا جو شہریوں کی صحت کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ ... پولیس کی مشترکہ ٹیم جب کارروائی کیلئے پہنچی تو زمینداروں کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ مشتعل افراد نے اتھارٹی اور پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ کیا جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوا۔ واقعے میں ملوث تین افراد کو موقع پر گرفتار کر کے ان کے خلاف مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا کہنا ہے کہ "قانون سے کوئی بالاتر نہیں، شہریوں کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے مکمل تعاون سے اتھارٹی کی جانب سے ایسے غیر قانونی زرعی اقدامات کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ مضر صحت خوراک کی پیداوار و فروخت کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔ محفوظ خوراک ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ بی ایف اے کی اس مہم کا بنیادی مقصد شہریوں کو صاف، محفوظ اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی یقینی فراہمی ہے۔

صوبے کے نہری آبپاشی علاقوں میں کوئی آبی بحران نہیں، سیکرٹری آبپاشی

مسلسل نگرانی کے باعث نصیرآباد ڈویژن کے نہری نظام میں پانی کی فراہمی تسلی بخش ہے

کوئٹہ (ن ن) سیکرٹری آبپاشی بلوچستان حافظ عبدالماجد نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی موثر حکمت عملی اور محکمہ آبپاشی کے فیلڈ افسران کی مسلسل نگرانی کے باعث نصیرآباد ڈویژن کے بیشتر نہری نظام میں پانی کی فراہمی تسلی بخش ہے اور بیشتر نہروں میں پانی کی دستیابی آخری سروں (ٹیل اینڈز) تک یقینی بنائی گئی ہے، جو علاقہ مکینوں کے لئے خو....... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

... انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر گزشتہ سال نہری نظام کی بحالی کے لئے 10 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کیے گئے تھے جس کی بدولت پانی کی ترسیل ممکن رہی۔ ان ہی اقدامات کے تسلسل میں ... کی وجہ سے ... جس سے ... ایریا میں سیرابی ممکن ہوئی اور زمینداروں نے اپنی ... فصلیں کاشت کیں۔ انہوں نے کہا کہ ... کینال میں پانی مکمل طور پر ... موجود ہے۔

اے سی کچلاک کا مفتی محمود میموریل ہسپتال کا دورہ

ایم ایس ڈاکٹر وکیل شیرانی نے مختلف امور بارے بریفنگ دی

کوئٹہ (ن ن) اسسٹنٹ کمشنر (کچلاک) احتشام الدین کاکڑ نے گزشتہ روز یہاں مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک کا دورہ کیا اور ایم ایس ڈاکٹر وکیل شیرانی سے بریفنگ لی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ہسپتال میں ... تمام شعبوں میں ... مختلف صحت کارڈ سروسز اور فارمیسی سمیت مختلف سہولیات عوام کو فراہم کی جا رہی ہیں۔ سکیورٹی، صفائی، پانی، بجلی ... کے لیے بہتر اور خوشگوار ماحول کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ...

جوانوں نے ہمیشہ ملک و قوم کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کئے، ڈی جی لیویز

پوری قوم کو فورس کے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے، سی ایم ایچ میں اہلکاروں کی عیادت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان عبدالغفار مگسی نے کہا ہے کہ لیویز فورس کے جوانوں نے ہمیشہ ملک و قوم کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ پوری قوم کو لیویز فورس کے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو سی ایم ایچ ہسپتال کے دورے کے موقع پر چمن میں دہشت گرد حملے میں زخمی ہونے....... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

والے اہلکاروں کی عیادت کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی نے کہا کہ چمن میں شہید لیویز اہلکاروں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ ڈی جی لیویز نے کہا کہ لیویز فورس کے جوانوں نے ہمیشہ ملک و قوم کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ انہوں نے شہید ہونے والے جوان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو لیویز فورس کے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ ڈی جی لیویز نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیا جائے گا اور حوصلے بلند ہیں، انہیں کے علاج معالجے بہتر طریقے سے جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 21 JUN 2025 Page No. 16

عالم اسلام انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، مولانا عبدالواسع

حکومت ہماری تجاویز سنجیدگی سے لیتی تو آج ملک اندرونی طور پر عدم استحکام کا شکار نہ ہوتا، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ اس وقت عالم اسلام کے حالات انتہائی نازک دور سے گزر رہے ہیں، فلسطین کے مظلوم عوام پر اسرائیل کی جاری بربریت، ایران کی خودمختاری پر مغربی قوتوں کے حملے اور دنیا کے مختلف خطوں میں مسلمانوں کے خلاف جاری ظلم و ستم ایسے حقائق ہیں جن پر خاموشی اختیار کرنا انسانی ضمیر کا قتل ہے، ان تمام عالمی معاملات میں قائد ملت اسلامیہ مولانا فضل الرحمن نے ہمیشہ دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے امت مسلمہ کے اجتماعی احساس کی حقیقی ترجمانی کی، ان کی قیادت میں جمعیت نے ہر ظالم کے خلاف اور ہر مظلوم کے حق میں نہ صرف آواز بلند کی بلکہ عملی میدان میں بھی کردار ادا کیا۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ افسوس اس بات کا ہے کہ گزشتہ دو برس میں ہماری جماعت کی اصولی آواز کو دانستہ طور پر نظرانداز کیا گیا، قائد جمعیت کی جانب سے خارجہ پالیسی کے حوالے سے دی گئی واضح تنبیہ اور تجاویز کو حکومت وقت سنجیدگی سے لیتی تو آج پاکستان اندرونی طور پر عدم استحکام کا شکار نہ ہوتا۔

میٹروپولیٹن نے کوئٹہ کو گندگی کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا، رحیم کاکڑ

یونین کونسل میں صفائی عملہ تعینات کیا جائے، بیان۔ ملک شاہ وکاکڑ اور حاجی فیض اللہ نورزئی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما محمد رحیم کاکڑ، سردار حسن، شاہ مسعود جمیل بلوچستان ایڈووکیٹ، امیر ولی ایڈووکیٹ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، عبداللہ ایڈووکیٹ، عمر فاروق ایڈووکیٹ، توقیر جلیل، شیر احمد، نسیم جمال، ارشد اچکزئی، امین آغا اور دیگر نے بیان میں ملک محمد شاہ کاکڑ اور حاجی فیض اللہ نورزئی کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا انتقال علاقے کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے، بیان میں انہوں نے مرحومین کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ دریں اثناء محمد رحیم کاکڑ نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ناقص کارکردگی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پورا شہر گندگی کا ڈھیر بن چکا ہے، نالیاں گندگی سے بھری ہوئی ہے جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں، جب سے صفائی کا ٹھیکہ دیا گیا ہے شہر کا برا حال ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہر گھر سے کچرا اٹھانے کا عمل دوبارہ شروع کیا جائے اور ہر یونین کونسل میں صفائی کا عملہ تعینات کیا جائے۔

مستونگ میں نوجوان اغواء، ورثاء نے احتجاجاً قومی شاہراہ بلاک کر دی

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ کے علاقے میں نوجوان کے اغواء کے خلاف اور بازیابی کیلئے اس کے اہل خانہ عزیز و اقارب نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی جس سے سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں مسافروں اور ڈرائیوروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا گزشتہ روز مستونگ کے علاقے سے نامعلوم مسلح افراد ایک نوجوان کو اغواء کر کے لے گئے جس کیخلاف اس کے اہل خانہ نے قومی شاہراہ کو بلاک کر کے احتجاج کیا اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ مسلسل [illegible] گھنٹوں سے بلاک ہونے کی وجہ سے لوگوں کی مشکلات بڑھ گئیں انتظامیہ مظاہرین کے ساتھ بات چیت کر کے احتجاج ختم کروا کر قومی شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے بحال کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔

قرآنی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے مسائل کا شکار ہیں، ہدایت الرحمان

جماعت اسلامی دیگر پارٹیوں کی طرح کسی کی موروثی پراپرٹی نہیں، تربیتی ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ قرآن کو امام بنا کر ہم دنیا کی قیادت کر سکتے ہیں، امراء اضلاع فہم القرآن کا انعقاد کریں، قرآنی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے ہم مسائل کا شکار ہیں، بلوچستان میں لاقانونیت بدامنی بے روزگاری ختم کرنے کی ضرورت ہے، اسلام آباد کی طرف مارچ سے حالات تبدیل ہو سکتے ہیں، جماعت اسلامی کی تعلیمی سیاسی سماجی دینی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں، جماعت اسلامی دیگر پارٹیوں کی طرح کسی کی خاندانی موروثی پارٹی نہیں بلکہ اسلامی نظام کے قیام عوام کو حقوق کی فراہمی اور ظلم و جبر کے خلاف جدوجہد کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں اضلاع سے آئے ہوئے مدرسین کی تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ورکشاپ سے مولانا ہدایت الرحمان عبدالمجید شاکر، مولانا عبدالحق، ظہور احمد کاکڑ، پروفیسر مولانا عبدالخالق، مدثر جمیل، مولانا عبدالحمید منصوری، ڈاکٹر عطاء الرحمان، مدثر جمیل، مولانا نعمت اللہ اور مولانا قاری احمد جان نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر اسرائیلی و امریکی جنگ میں امت مسلمہ بالخصوص مسلم حکمرانوں اور افواج کے سربراہان کو ایک ہو کر ایران کا ساتھ دینا چاہئے، اگر اسرائیل و امریکہ ایران کو ناکام و تباہ کرنے میں کامیاب ہوا تو اگلا نشانہ پاکستان ہے اس لئے ایران کی مکمل کی حمایت پاکستان کے بقا کا واحد راستہ ہے۔

ججز سنیارٹی کیس صدر کو بھیجنے کا فیصلہ آزاد عدلیہ کیخلاف سازش ہے، بلوچستان بار کونسل

بدقسمتی سے 26ویں آئینی ترمیم کے بعد ایک مخصوص ٹولہ اپنی پسند کا فیصلہ حاصل کرنا چاہتا ہے، راحب بلیدی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ نے سپریم کورٹ آئینی بینچ کی جانب سے اسلام آباد ہائی کورٹ کے ججز کے سینیارٹی کیس کو صدر کو بھیجنے کے فیصلے کو ایک بار پھر آزاد عدلیہ کے خلاف سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ججز کے سینیارٹی کا فیصلہ سپریم کورٹ کو کرنا چاہیے صدر کے ذریعے سینیارٹی کا فیصلہ آزاد عدلیہ کے خلاف سازش ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے 26ویں آئینی ترمیم کے بعد آئینی بینچ کی تشکیل ہو یا دوسرے صوبوں سے ججز کا ٹرانسفر ہو ایک مخصوص ٹولہ اپنی پسند کا فیصلہ حاصل کرنا چاہتا ہے دوسرے صوبے سے ٹرانسفر جونیئر جج کو چیف جسٹس تعیناتی سینیارٹی کے اصولوں کے خلاف عمل کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے بہادر و باہمت ججز کی جانب سے سپریم کورٹ میں چیلنج کرنا آزاد عدلیہ کی جانب ایک درست قدم تھا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں سینیارٹی کے حوالے سے کسی بھی فیصلے کو بلوچستان بار کونسل اور ملک بھر کے وکلاء تنظیمیں قبول نہیں کریں گی اسلام آباد ہائی کورٹ ججز کی سینیارٹی کیس میں اکثریتی ججز کا فیصلہ تاریخ میں سیاہ باب کے طور پر یاد کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان گرینڈ کا صوبہ بھر میں احتجاج، دفاتر کی تالہ بندی

24 جون کو اسمبلی کے سامنے دھرنا دیا جائے، اعلامیہ بلوچستان گرینڈ الائنس

کوئٹہ/گوادر (بیورو رپورٹ) بلوچستان گرینڈ الائنس کی کال پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں دفاتر کی تالہ بندی کی گئی اور احتجاج ریکارڈ کرایا گیا، احتجاج کا یہ سلسلہ آج (بروز ہفتہ) بھی جاری رہے گا جس کے بعد 23 جون کو بلوچستان بھر سے سرکاری ملازمین کوئٹہ کا رخ کریں گے اور 24 جون کو اسمبلی کے سامنے دھرنا دیا جائے جو مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گا۔ بلوچستان گرینڈ الائنس کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ دوروزہ تالہ بندی کے سلسلے میں جمعہ کے روز تمام سرکاری دفاتر اور تعلیمی اداروں میں احتجاج کیا گیا آج (بروز ہفتہ) بھی احتجاج کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ بلوچستان بھر بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

CamScanner

پشین، مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈاکٹر جاں بحق

پشین (نامہ نگار) مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈاکٹر جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کلی تورہ شاہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈاکٹر محمد صدیق ترین موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ ان کا جوان سال بیٹا اقبال خان اور ساتھی نصیر خان شدید زخمی ہو گئے جنہیں سول پشین اسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔

پنجگور، زمین کے تنازع پر دو افراد زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے ... میں زمین کے تنازع پر دو گروہوں میں جھگڑے کے دوران 2 افراد یٰسین ولد یحییٰ محمد اور نعیم ولد خان محمد زخمی ہو گئے پولیس نے دو ملزمان کو اسلحہ سمیت گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

چاغی، مزاحمت پر موٹر سائیکل سوار زخمی

دالبندین (این این آئی) چاغی شہر کے نواحی علاقے کلی نور احمد مینگل کے قریب ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ کر کے سوار ہاشم اللہ کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار، ڈکیتی کے مقدمہ میں مفرور و دیگر جرائم پیشہ ملزمان گرفتار

اشتہاری ملزمان کیخلاف سی آئی اے پولیس کی کارروائیاں، دو بوتل شراب برآمد

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سی آئی اے پولیس کی جرائم پیشہ ملزمان کے خلاف کامیاب کارروائیاں ڈکیتی کے مقدمہ میں مفرور ملزم گرفتار اور دوسری کارروائی میں ملزم گرفتار ان سے دو بوتل شراب برآمد کر لیا گیا کے خلاف مقدمہ درج کرا لیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ایس پی خضدار فقیر اور عمر عباس بابر، ڈی ایس پی سٹی محمد زمان چھرانی کی مفروران و اشتہاری ملزمان کیخلاف جاری مہم میں سی آئی اے انچارج مقبول احمد موسیانی و دیگر اہلکاروں نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کے کیس میں مفرور ملزم کفیل کو سٹی تھانہ کے مقدمہ نمبر 76/2025 بجرم 393.34 ت پ میں گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا جبکہ دوسری کارروائی میں ملزم ثناء اللہ کو گرفتار کر کے ان سے دو بوتل شراب برآمد کر کے سٹی تھانہ میں مقدمہ نمبر 114/2025 بجرم 4.3 حد خفیات درج کر لیا گیا ہے۔ خضدار پولیس کا عزم ہے کہ جرائم پیشہ ملزمان کے خلاف کارروائیاں اسی طرح جاری رہیں گی۔

دکی میں فائرنگ سے ایک خاتون جاں بحق، تین افراد زخمی

کوئٹہ (این این آئی) دکی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک خاتون جاں بحق، تین افراد زخمی ہو گئے۔ لیویز کے مطابق جمعہ کو دکی کے علاقے جھالار میں مسلح افراد کے حملے میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمیوں میں شاہ ولی، عبدالحبیب اور عبداللہ شامل ہیں۔ لیویز نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد لورالائی منتقل کر دیا۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

مستونگ میں نامعلوم افراد کی دو ٹرالروں پر فائرنگ، ڈرائیور معجزانہ طور پر محفوظ

مستونگ (پی این اے) ضلع مستونگ میں بلوچستان ہوٹل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے دو ٹرالرز کو فائرنگ کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں گاڑیوں کو نقصان پہنچا تاہم دونوں ڈرائیور معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ لیویز حکام کے مطابق واقعہ جمعہ کے روز اس وقت پیش آیا جب دونوں ٹرالرز معمول کے مطابق اپنے راستے پر گزر رہے تھے۔ اچانک نامعلوم حملہ آوروں نے اندھا دھند فائرنگ کر دی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے باعث دونوں گاڑیوں کو نقصان پہنچا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 — Dated: 21 JUN 2025 — Page No. 18

چاغی 88 کروڑ روپے کے واٹر سپلائی اسکیم پروجیکٹ سست روی کا شکار

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر کے 88 کروڑ روپے کے واٹر سپلائی اسکیم پروجیکٹ سست روی کا شکار، چاغی عوام کے تشویش میں اضافہ، چاغی شہر میں پانی کے شدید قلت سے عوام مشکلات کا شکار، ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی چاغی واٹر سپلائی اسکیم کے سست روی کا نوٹس لیں اور جلد منصوبے کی تکمیل کے لئے اقدامات کئے جائیں چاغی کے عوامی حلقوں نے کہا کہ محکمہ پی ایچ ای اور متعلقہ ٹھیکیدار کے جانب سے چاغی شہر کے واٹر سپلائی کی تعمیر سست روی اور تاخیر کا شکار، کروڑوں روپے ضائع ہونے کا خدشہ ہیں جس کی وجہ سے چاغی کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہیں چاغی شادی شیف واٹر سپلائی اسکیم پروجیکٹ کے پہلے مرحلے میں شادی شیف میں بورنگ، جبکہ مکمل کئے جس اب کی محکموں سے ٹھیکیدار کے جانب سے کام سست روی کا شکار ہیں جس کے وجہ چاغی کے عوام ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں چاغی شہر کے عوام کی تمام امیدیں شادی شیف واٹر سپلائی پروجیکٹ سے وابستہ ہیں چاغی کے عوامی حلقوں نے ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، سابق [illegible] بلوچستان میر اعجاز خان سنجرانی سے اپیل کی ہیں کہ محکمہ پی ایچ ای کے ضلعی آفیسر اور متعلقہ ٹھیکیدار کو فوری طلب کریں چاغی شہر کے سب سے بڑے پانی کے پروجیکٹ کو جلد مکمل کیا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 JUN 2025 Page No. 19

آئندہ مالی سال میں صحت کیلئے 87.4ارب روپے مختص!

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے گذشتہ روز بلوچستان کے آئندہ مالی سال 2025-26ء کا اعلان کیا، جس میں آئندہ مالی سال میں صحت کیلئے 87.4ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صحت کا بہتر نظام نہ صرف لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ مختلف بیماریوں کی روک تھام، علاج معالجہ اور فروغ صحت کے حوالے سے اقدامات کرنا پبلک سیکٹر میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اسی لیے شعبہ صحت ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ محکمہ صحت نے ریکارڈ مدت میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کا آغاز کیا تھا اور مزید اس پروگرام کو وسعت دی جا رہی ہے۔ اس انقلابی اقدام سے صوبے کے شہریوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں آسانیاں پیدا ہوئی ہیں۔ لورالائی اور خضدار میں برن یونٹس کا قیام اور ان کی مشینری و دیگر ضروری آلات کی فراہمی اور کوئٹہ میں نئے قائم شدہ کینسر ہسپتال ٹراما سنٹر کو سہولیات مہیا کرنا حکومتی اقدامات میں شامل ہے۔ رواں مالی سال بلوچستان کے تمام اضلاع کے لیے 166 ایمبولنسز کی خریداری کی گئی ہے۔ رواں مالی سال کے دوران 663 میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز اور سٹاف نرسز کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی کیے جا چکے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آئندہ مالی سال 2025-26ء میں صحت کیلئے 87.4 ارب روپے مختص کرنا اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے بلوچستان میں صحت کے حوالے سے دیگر مذکورہ ایشو پر بجٹ تقریر کے دوران اعلانات بلاشبہ قابل تعریف ہیں لیکن ان پر عملی اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو یہ اعلانات کارگر ثابت نہ ہوں گے۔ انہوں نے اپنے مذکورہ بجٹ تقریر میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام سے استفادہ حاصل کرنے کا ذکر اور اس کو مزید وسعت دینے کی جو بات کی ہے وہ اس بات کا مظہر ہے کہ محکمہ صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو محکمہ صحت میں عوام کو سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح سمجھتے ہوئے یہ کام عملی طور پر کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس سے قبل بھی ایسے ہی دعوے کئے جاتے رہے ہیں لیکن ان پر عملی اقدامات کرنے کا فقدان پایا جاتا ہے۔ اب تک عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی صحیح طور پر نہیں ہو رہی۔ موجودہ حکومت نے محکمہ صحت میں چند ایک اچھے اقدامات ضرور کئے ہیں لیکن اب بھی محکمے میں عوام سے متعلق ایسے مسائل درپیش ہیں جن کا حل کرنا ازحد ضروری ہے۔ ان میں سب سے اہم مسئلہ جس پر کئی بار لکھا جا چکا ہے۔ عوام کو سرکاری ہسپتالوں میں مفت ادویات کا فراہم کرنا، او پی ڈی کے دورانیے کو بڑھانا، اہم ٹیسٹوں کا ہسپتالوں میں ہونا اور بلوچستان ہیلتھ کارڈ کو او پی ڈی میں بھی استعمال کرنے کے احکامات جاری کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔ اس سے عوام کو صحت کی سہولتوں کی فراہمی صحیح معنوں میں ممکن ہو سکے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 21 JUN 2025 Page No. 26

Grievances of govt employees

The air in Balochistan is thick with discontent, and the source of this palpable frustration lies squarely at the feet of the provincial government. For months, the economic noose has tightened around the necks of ordinary citizens, with inflation relentlessly eroding purchasing power. Yet, for government employees in Balochistan, this struggle is compounded by a bitter sense of betrayal and a glaring disparity in treatment compared to their federal counterparts. It is an established practice that Balochistan's provincial budget aligns with the federal government's directives when it comes to increasing salaries and pensions. This precedent has been conspicuously abandoned by the Balochistan government, leading to a deepening crisis of trust and a legitimate outcry from its workforce. Last year, the federal government, acknowledging the severe impact of inflation, not only increased salaries but also introduced a crucial "Disparity Allowance." While other provinces largely followed suit, Balochistan, citing financial constraints, begrudgingly offered a mere 20 percent of this allowance. This initial deviation set a worrying precedent, signaling a provincial administration less concerned with the welfare of its employees and more with fiscal austerity, even if it meant sacrificing the livelihoods of its dedicated workforce. This year, the situation has escalated from concerning to outright infuriating. The federal government, once again demonstrating its commitment to alleviating the burden on its employees, announced a substantial 30 percent disparity allowance, explicitly directing provinces to follow suit. In a moment that offered a glimmer of hope, the Balochistan government, in a joint press conference with the Balochistan Grand Alliance (BGA), publicly committed to adopting the federal government's lead. This promise, made before the budget presentation, was a crucial assurance, offering a much-needed morale boost to thousands of struggling families. However, the post-budget reality has been a cruel awakening. The Balochistan government has, astonishingly, backtracked on its solemn pledge. This sudden and inexplicable reversal has ignited a firestorm of protest, uniting all government employees under the banner of the BGA. The anger is palpable, manifesting in widespread boycotts of duties across government directorates, including vital educational and health institutions. The province, already fragile and prone to unrest, is now staring down the barrel of a "massive protest call" if the government fails to honor its commitments. The government's actions risk alienating a significant portion of its workforce, leading to decreased morale, inefficiency, and further instability. The Balochistan government must understand that its employees are not asking for luxuries; they are demanding a fair and equitable response to the economic realities they face daily.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 JUN 2025 Page No. 21

حکومت بلوچستان کا عوامی بجٹ

تحریر۔محمد دہاج سلیمان

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اس کی سرحدیں مشرق میں سندھ اور پنجاب، شمال میں خیبر پختونخوا اور افغانستان، مغرب میں ایران اور جنوب میں بحیرہ عرب سے ملتی ہیں۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور اس کی جغرافیائی اہمیت بھی ہے اس کی سرحدیں تین ممالک سے ملتی ہیں اور اس کے پاس ایک طویل ساحلی پٹی بھی ہے صوبہ بلوچستان کو گزشتہ کئی سالوں سے امن وامان کی مخدوش صورتحال اور دیگر مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو کہ حکومت وقت کیلئے کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہے۔ حکومت بلوچستان عوام کو روز اول سے سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح وبہبود، ترقی و خوشحالی کو مدنظر رکھتے ہوئے رواں مالی سال کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ سال کا بجٹ پیش کر دیا بجٹ سے متعلق عموماً دیکھنے اور سننے کو ملتا ہے کہ یہ صرف لفظوں کی ہیرا پھیری ہے، 15 سے 20 گھنٹے کی کتابیں ہوتی ہیں جو صرف ردی کے کام آتی ہے۔ مخلوط صوبائی حکومت اور اتحادی جماعتوں کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کو تقریباً سوا ایک سال ہونے کو ہے اور حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے حکومت بلوچستان نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے روز اول سے متحرک ہے اور نوجوانوں کے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ گزشتہ مالی سالوں میں پی ایس ڈی پی کے استعمال کی شرح کچھ یوں رہی (2021-2022، 53 فیصد) (2022-2023، 66 فیصد) جبکہ (2023-2024، 55 فیصد) پی ایس ڈی پی کا استعمال کیا گیا حکومت بلوچستان نے تاریخ میں پہلی مرتبہ پی ایس ڈی پی کا 100 فیصد صوبے کی فلاح وبہبود اور ترقیاتی اسکیمات پر خرچ کیا رواں مالی سال 2024-25 کے کل بجٹ کا غیر ترقیاتی تخمینہ (609) چھ سو نو ارب روپے تھا جبکہ نظر ثانی شدہ بجٹ برائے سال 2024-2025 کا تخمینہ (544) پانچ سو چوالیس ارب ہوگیا، ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ (219) دو سو انیس ارب روپے تھا جو کہ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں بڑھ کر 243 ارب روپے ہوگیا ہے جس میں 3976 جاری اسکیمات کیلئے 157 ارب روپے جبکہ 2704 نئی ترقیاتی اسکیمات کیلئے 86 ارب روپے جاری کئے گئے ہیں۔ رواں مالیاتی سال 2024-25 میں نئی اسامیوں کی مد میں تمام صوبائی محکموں میں 2964 اسامیوں کو تخلیق کیا گیا، جن پر کئی محکموں میں میرٹ پر تعیناتیاں کی گئی اور باقی محکموں میں بھرتیوں کا عمل جاری ہے صوبائی حکومت نے پی ایس ڈی پی فنڈز کو بروقت استعمال کرتے ہوئے اپنے مقرر کردہ ہدف کو حاصل کیا جو کہ موجودہ حکومت کی کارکردگی کا روشن باب ہے۔ رواں مالی سال پی ایس ڈی پی میں 21 فیصد فنڈز سڑکوں، 18 فیصد آبپاشی اور 2.3 فیصد توانائی، 13 فیصد تعلیم، 8 فیصد صحت جبکہ 7 فیصد پبلک ہیلتھ سیکٹرز کیلئے مختص کئے گئے تھے ان میں پیداواری شعبوں کو مجموعی طور پر 6 فیصد بجٹ ملا جس میں زراعت ماہی گیری اور معدنیات کے شعبے شامل ہیں رواں مالی سال 2024-2025 میں 219 ارب روپے کا صوبائی پی ایس ڈی پی فنڈ کیا گیا، جو کہ مالی ترقیاتی اہداف سے ہم آہنگ تھا رواں مالی سال میں حکومت بلوچستان نے 10 ارب روپے سے زائد رقم کو ایمرجنسی ترقی و خوراک کے تحفظ کیلئے خرچ کیا جبکہ شعبہ صحت کی بہتری کیلئے 20.8 ارب روپے مختلف اسکیمات پر خرچ کئے صوبے کے طلباء وطالبات کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کیلئے 32 ارب روپے سے زائد رقم کو خرچ کیا گیا۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے جبکہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے مختلف ڈیمز بنانے کیلئے تقریباً 46 ارب روپے کی خطیر رقم مختلف اسکیمات پر خرچ کی گئی جبکہ توانائی کے بحران پر قابو پانے اور قابل تجدید توانائی حاصل کرنے کیلئے تقریباً 6 ارب روپے مختلف اسکیمات پر خرچ کئے گئے حکومت بلوچستان کی جانب سے رواں مالی سال کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ بجٹ میں اصلاحات لانے کیلئے موجودہ کابینہ سے مشاورت کرنے کے بعد بجٹ پیش کر دیا جس میں ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے گئے ہیں بجٹ 2025-26 میں حکومت کے اقدامات میں صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری، بنیادی صورتحال میں بہت ہی اصلاحات متعارف کروانے، سوشل سیکٹر کو مربوط کرنے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لئے اقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور امن وامان کی مکمل بحالی شامل ہیں ان اقدامات میں سرکاری ملازمین، خواتین، پنشنرز، نوجوان، ماہی گیر، مزدور سمیت ہر شعبہ زندگی سے وابستہ افراد شامل ہیں آئندہ مالی سال 2025-26 کا کل بجٹ تخمینہ 1028 ارب روپے ہے جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 640 ارب روپے ہے جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا حجم 249.5 ارب روپے ہے وفاقی ڈویلپمنٹ گرانٹس کی مد میں 57 ارب روپے اور فارن پروجیکٹ اسسٹنس کی مد میں 30 ارب روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں اس طرح یہ بجٹ ہمارے صوبے کا سرپلس بجٹ ہے اور اس سرپلس بجٹ کا تخمینہ 51.5 ارب روپے ہے جو ایک لحاظ سے بلوچستان کا تاریخی بجٹ ہے جو صوبے کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک کھرب سے زیادہ کا بجٹ پیش کیا جا رہا ہے صوبائی آمدنی میں بھی بہتری لائی جا رہی ہے جس کے تحت صوبائی آمدنی کو 124 ارب روپے تک پہنچایا جائے گا۔ صوبے میں جاری اخراجات میں کمی لائی گئی ہے تاکہ صوبائی وسائل کو زیادہ اہم اور ترجیحی منصوبوں پر صرف کیا جا سکے اس مد میں پرچیزنگ اخراجات کو موجودہ 43 ارب روپے کے مقابلے میں 33 ارب روپے تک کر دیا گیا ہے اس طرح 10 ارب روپے کی کمی کی گئی ہے رواں مالی سال کے دوران [illegible] اخراجات کی مد میں مشینری اور دیگر ضروری اشیاء کی خریداری کے لئے 4.50 ارب روپے رکھنے پر غور کیا گیا ہے اس میں بھی پچھلے سال کی نسبت 16 ارب روپے کی کمی کی گئی ہے محکموں کو گرانٹس کی مد میں 113 ارب روپے رکھے گئے آئندہ سال بجٹ میں صوبائی حکومت کی جانب سے صوبہ بھر میں جاری فلاحی، ترقیاتی امن وامان اور دیگر شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے جن میں 8 شہروں میں سیف سٹی کے قیام کیلئے 18 ارب، ضلعی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے کیلئے 20 ارب کی فراہمی جبکہ شہری سہولیات کے لیے 3 ارب کی فراہمی جو کہ صفائی کے نظام اور نکاسی آب پر خرچ کئے جائیں گے صوبے میں معیاری تعلیم کو فروغ دینے اور 1200 ارب روپے رکھے گئے ہیں، جبکہ 104 بنیادی صحت کے مراکز کی بحالی کیلئے 200 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں گورننس کی بہتری کیلئے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو 1 ارب جبکہ پراسیکیوشن کیلئے 1 ارب روپے تخصیص کئے گئے ہیں۔ مقامی زبانوں کے فروغ و ترویج کیلئے صوبائی حکومت نے بلوچستان میں 4 اکیڈمیوں کیلئے 50 ملین فی اکیڈمی مختص کئے ہیں یونین کونسلز میں 1000 فنڈریشن پارٹنرز کیلئے 3 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے عوام کو استفادہ ہوگا آئندہ مالی سال بجٹ میں تقریباً 25 ارب روپے کی لاگت کا منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس میں [illegible] کی عوام کیلئے ڈیم بھی شامل ہے آئندہ بجٹ میں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے بلاسود قرضوں اور ہنر سکھانے کیلئے تقریباً 16 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں موجودہ صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے جامع ترقیاتی وژن تشکیل دیا ہے جس میں معیشت، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے نظام کو مرکزی اہمیت حاصل ہے جس میں ڈیمز، سڑکیں، صنعتی زون، ٹیکنالوجی، ریل کے منصوبے، روزگار، معیشت کی فراوانی، مائننگ پالیسی اور زراعت وغیرہ شامل ہیں اس طرح بلوچستان کے بے روزگار نوجوانوں کو فنی تربیت سے آراستہ کرنے کے لئے 5000 ملین روپے مختص کیے جا رہے ہیں صوبے میں ماحولیاتی اقدامات کو بہتر بنانے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے پہلی بار بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے تحت ابتدائی فنڈ 500 ملین روپے کی گرانٹ کو مختص کیا ہے جامعات کو 8000 ملین روپے کی رقم بلوچستان کے تمام یونیورسٹیوں کے لئے مختص کی گئی جبکہ فیڈرل گورنمنٹ یعنی HEC نے بھی 3000 ملین روپے مختص کیے ہیں بچت اسکیم کے تحت موجودہ صوبائی حکومت کوئی نئی گاڑیاں نہیں خریدے گی صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی لئے جہاں ان کی ضرورت پڑے خریدی جائے گی نئے مالی سال 2025-26 میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے صوبائی محکموں میں مجموعی طور پر 4188 کنٹریکٹ جبکہ 1958 ریگولر اسامیاں تخلیق کی جارہی ہیں آئندہ مالی سال کا بجٹ کوئی روایتی بجٹ نہیں ہے بلکہ یہ عوام دوست، متوازن اور ترقیاتی منصوبہ جات کا بجٹ ہے جو وسیع پیمانے پر اصلاحات کیلئے ایک واضح روڈ میپ ہے اس بجٹ میں عوام کی مشکلات کو حل کرنے کیلئے اور قومی مفاد کو ترجیح دی گئی ہے موجودہ بجٹ صحت، تعلیم اور آئی ٹی کے ذریعے صوبے کی عوام بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا ایک مکمل جامع منصوبہ ہے جو اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، سماجی انصاف کو یقینی بنانے اور صنفی مساوات دینے کیلئے ہمارے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 21 JUN 2025

Page No.

کوئٹہ: صوبائی وزیر نور محمد دمڑ اور رکن اسمبلی صادق عمرانی بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ: نصیر محمد کاکڑ، شہزادہ بلیدی اور ڈاکٹر عبدالمالک اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ: اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان اظہار خیال کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ چیف انجینئرز اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز کے ساتھ محکمے کے مسائل کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 21 JUN 2025 Page No.________

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں